سوال

منگیتر کو دیکھنے کی حد (149)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پڑھی جس میں ہے کہ شادی کرنے کی نیت سے لڑکی کو دیکھنا جائز ہے میرا سوال یہ ہے کہ منگیتر کو دیکھنے کی کیا حد ہے کیا مرد کے لیے اس کے بال یا مکمل سر دیکھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ نے اجنبی عورت کو دیکھنے سے منع کیا ہے تاکہ نفس کی طہارت اور عزت برقرار رہے لیکن بعض حالات میں سخت ضرورت کے تحت شریعت نے اجنبی عورت کو دیکھنے کی اجازت دی ہے جس میں منگنی کرنے والے مرد کا اپنی منگیتر کو دیکھنا بھی شامل ہے کیونکہ اس کی وجہ سے ہی مرد اور ء

ہے 1:

ر اللہ رضی اللہ عنہما قال : قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّم : (إذا خطب أحدكم المرأة فإن استطاع أن ينظر إلى ما يدعوه إلى نكاحها فليفعل) . قالَ : فخطبتُ جاريةً فكنتُ أتخبَّأُ لها حتى رأيتُ منها ما دعاني إلى نكاحها وتزوُّجها فتزوَّجتُها"

"تم میں سے جب کوئی کسی عورت کو پیغام نکاح دے اگر ممکن ہو تو اس سے وہ دیکھ لے جو اس کے لیے نکاح کا باعث ہو۔ پھر میں نے ایک لڑکی کو پیغام نکاح بھیجا میں اسے چھپ کر دیکھا کرتا تھا حتی کہ میں نے اس کے ان اعضاء کو دیکھ ہی لیا جو اس سے نکاح کے لیے باعث رغبت تھے تو میں نے اس ۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ :

"عن أبي هريرة قال : "كنت عند النبي صلى الله عليه وسلم فأتاه رجل فأخبره أنه تزوج امرأة من الأنصار، فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم : (أنظرت إليها؟) قال : لا، قال : (فاذهب فانظر إليها فإن في أعين الأنصار شيئاً) رواه مسلم رقم 1424 والدارقطني 3/253(34))"

"میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے آپ کو یہ خبر دی کہ اس نے ایک انصاری عورت سے شادی (کا ارادہ) کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تو نے اسے دیکھا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ں 3:

"میں نے عہد رسالت میں ایک عورت کو پیغام نکاح بھیجا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا کہ تو نے اسے دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اسے دیکھ لو اس طرح زیادہ توقع ہے کہ تمہارے درمیان محبت پیدا ہو جائے ... 1865 1511 ... /41

4۔ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ۔

اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کی خدمت میں اپنے آپ کو آپ کے لیے وقف کرنے کے لیے حاضر ہوئی ہوں۔ راوی نے بیان کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا پھر آپ نے اپنی نظر کو نیچا کیا اور پھر اپنا سر جھکا لیا۔ جب ا

ن کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ کو ان سے نکاح کی ضرورت نہیں ہے تو میرا ان سے نکاح کر دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تمہارے پاس (حق مہر کی ادائیگی کے لیے) کچھ ہے؟ انھوں نے عرض کیا کہ نہیں اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کے بعد جب وہ کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا کہ وہ واپس جا رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا جب وہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تمھیں قرآن مجید کتنا یاد ہے؟

ں ... 5130 ... 5087 ... 5142 ... 5330 ... 2111 ... 4211 ... 611 ... 113 ... 1889 ... 2 ... 9287 ... 5 ... ابن الجارود ... 716 ... 4093 ... 3 ... 16 ... (144/7

منگیتر کو دیکھنے کی حد کے متعلق اہل علم کے مختلف اقوال ہیں۔

ں رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جب مرد کسی عورت سے شادی کرنا چاہے تو اس کے لیے عورت کو بغیر اوڑھنی کے دیکھنا جائز نہیں ہاں اس سر ڈھانپا ہوا ہو تو اس کا چہرہ اور اس کے ہاتھ اس کی اجازت کے ساتھ اور اس کی اجازت کے بغیر بھی (مراد ہے چھپ کر) دیکھ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

عورتیں) اپنی زیب و زینت کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے۔"

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "جو ظاہر ہے" سے مراد چہرہ اور ہاتھ ہیں۔ (الحاوی الکبیر 34/9

ں 1907-20)

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے دونوں پاؤں ہتھیلیاں اور چہرہ دیکھنے کی اجازت دی ہے۔ (بدایۃ المجتہد 10/3

ں 325/5)

ب رحمۃ اللہ علیہ سے مختلف روایات ہیں ایک یہ ہے۔ کہ صرف چہرہ اور ہتھیلیاں دیکھ سکتا ہے اور دوسری یہ ہے کہ صرف چہرہ ہتھیلیاں اور بازو دیکھ سکتا ہے۔

ں المغنی ... 7825/3 ... 11-7825/34587

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جمہور علمائے کرام کے ہاں منگیتر کا چہرہ اور ہتھیلیاں دیکھنا مباح ہے اس لیے کہ چہرہ خوبصورتی اور جمال پر یا پھر بد صورتی پر دلالت کرتا ہے اور ہتھیلیاں عورت کے بدن کے نرم باریک یا موٹا ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔

الفرج مقدسی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اہل علم کے درمیان چہرہ دیکھنے میں کوئی اختلاف نہیں کیونکہ چہرہ محاسن کو جمع کرنے والا اور دیکھنے کی جگہ ہے۔

منگیتر سے خلوت اور اسے چھونے کا حکم :۔

امام زیلعی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے مرد کے لیے اپنی منگیتر کے چہرے اور ہتھیلیوں کو چھونا جائز نہیں اگر چہ شہوت کا خدشہ نہ بھی ہو ایک تو یہ عمل حرام ہے اور پھر اس کی ضرورت بھی نہیں اور "ردالمختار" میں ہے کہ "قاضی "گواہ اور منگیتر کے لیے عورت کو چھونا جائز نہیں خواہ ان سب کو شہوت کا خدشہ نہ بھی

رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں منگیتر سے خلوت کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ حرام ہے اور شریعت میں دیکھنے کے علاوہ کچھ بھی وارد نہیں اس لیے یہ عمل اپنی تحریم پر باقی رہے گا اور یہ ممانعت اس لیے بھی ہے کہ خلوت کی وجہ سے حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہے جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ۔

"کوئی بھی مرد کسی عورت سے خلوت نہ کرے کیونکہ ان میں تیسرا شیطان ہوگا۔" ([illegible] 4303)

طرح منگیتر کی طرف لذت اور شہوت کی نظر سے نہ دیکھے۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے ایک روایت میں کہا ہے اس کا چہرہ دیکھے لیکن اس میں بھی لذت کی نظر نہیں ہونی چاہیے۔

مرد کے لیے بار بار نظر اٹھا کر دیکھنا جائز ہے تاکہ اس کے محاسن میں غور کر سکے کیونکہ اس کے بغیر مقصد حاصل نہیں ہوتا۔

ی 157/9)

علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی موقف کی تائید کی ہے۔ (السلسلہ الصحیحہ 156/1)

فائدہ :۔

مہ البانی رحمۃ اللہ علیہ ایک دوسری جگہ رقمطراز ہیں کہ :

مستدرک حاکم [illegible] 507/487)

مغنی المحتاج میں ہے۔

ج 128/3)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص213

محدث فتویٰ